حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

کتاب: عقیدۂ امامت اور خلافتِ راشدہ　　　　مصنف: قاضی محمد طاہر علی الہاشمی

ضخامت: ۸۳۲صفحات　　　　قیمت: ۷۰۰روپے

۲۲؍رجب المرجب ۶۰ھ، اسلامی تاریخ میں وہ یادگار دن ہے جب خلافتِ راشدہ کا درخشاں سورج تقریباً عرصہ ۴۰ سال تک دنیائے امارت وخلافت پر ضیا پاشیاں کرنے کے بعد غروب ہوگیا۔ عرب وعجم کا عظیم مدبّر وفاتح، علم وحلم کا آفتاب، جلیل القدر صحابیٔ رسول، خال المؤمنین، خلیفۃ المسلمین، کاتبِ وحی، لسانِ نبوّت سے ہادی ومہدی اور راز دان ومحبوبِ پیغمبر کا لقب پانے والی شخصیت سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ اُن کے یومِ وصال پر الحمدللہ عرصہ ۲۹ سال سے مرکزی جامع مسجد، سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ چوک، حویلیاں (ہزارہ) میں ان کی سیرت وکردار کو مسلمانوں کے دلوں میں اُجاگر کرنے کے لیے سالانہ کاتبِ وحی کانفرنس کا انعقاد ہوتا ہے۔ اِمسال مذکورہ کانفرنس یکم جون ۲۰۱۳ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب (۲۲؍رجب المرجب ۱۴۳۴ھ) کو منعقد ہوئی۔ جس کے مہمانانِ گرامی فرزند جرنیل سپاہِ صحابہ مولانا محمد اعظم طارق شہید جناب مولانا محمد معاویہ اعظم، حضرت مولانا اکرام اللہ مجددی اور بالخصوص فخرِ سادات سرمایۂ اہلِ حق مدیر ماہنامہ نقیب ختمِ نبوّت، نائب امیر مجلس احرار اسلام پاکستان سید محمد کفیل شاہ صاحب بخاری دامت برکاتہم تھے۔ اس سال منعقد کی جانے والی کانفرنس کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ اس موقع پر محقق اسلام، وکیل صحابہ واہلِ بیت پروفیسر قاضی محمد طاہر علی الہاشمی کی ایک منفرد تاریخی، تحقیقی اور گراں مایہ کتاب ’’عقیدۂ امامت وخلافتِ راشدہ‘‘ کی تقریب رونمائی بھی ہوئی۔

الحمدللہ حضرت قاضی صاحب کی اس سے قبل تقریباً ڈیڑھ درجن تاریخی، تحقیقی اور معرکۃ الآراء کتب منصۂ شہود پر آچکی ہیں اور درجنوں علمی مقالہ جات ملک بھر کے رسائل وجرائد بالخصوص ’’نقیب ختمِ نبوّت ملتان‘‘ کی زینت بن کر اہلِ حق کی رہنمائی کا ذریعہ بن چکے ہیں، فجز اہ اللہ عن سائر المسلمین۔

’’عقیدۂ امامت اور خلافتِ راشدہ‘‘ امامت وخلافت کے عنوان پر مؤلف موصوف کی معرکۃ الآراء، منفرد، تاریخی، تحقیقی تصنیف ہے اس عنوان پر اتنی مدلل اور مفصل تالیف شاید ہی اس سے پہلے تحریر کی گئی ہو۔ مذکورہ کتاب ۸۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں امامت وخلافت کے مسئلہ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب میں قادیانیوں کے تصور خلافت اور ان کے مزعومہ خلفاء کی مکمل تفصیل، خوارج کا نظریہ خلافت، شیعہ کا نظریۂ امامت (جو ان کے تمام باطل عقائد بشمول عقیدۂ تحریف قرآن، تکفیر صحابہ کرام کی بنیاد واساس ہے) کو بھی بڑی تفصیل سے واضح کر کے نظریۂ امامت پر شیعہ کے قرآن پاک سے استدلالات، حدیث سے استدلال کا دندان شکن جواب مدلّل تحریر کیا گیا ہے۔ جن کو پڑھ کر شیعہ

کی طرف سے پیدا کردہ تمام شکوک وشبہات اوراوہام ھباءً منثورا ہوجاتے ہیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ مؤلف موصوف نے شیعہ کے قرآن وحدیث سے بارہ بارہ دلائل کا ذکر کیا ہے اور مسلمانوں کے عقیدۂ خلافت کے دلائل از قرآن وحدیث میں بھی بارہ کے عدد کو ہی ملحوظ رکھا ہے۔

مسلمانوں اور شیعہ کے درمیان صدیوں سے متنازع مسائل میں مسئلہ قرطاس بھی ہے۔مؤلف نے کتبِ حدیث سے حدیث قرطاس کے مکمل متون درج فرما کر پہلی بار اس مسئلہ کی تفصیل سے وضاحت فرمائی ہے۔

کتاب مذکور کا جوسب سے اہم اور تفصیلی موضوع ہے۔وہ عقیدۂ خلافتِ راشدہ ہے جس کی تشریحات میں بڑے بڑے لوگوں کو تسامح ہوا ہے۔اورانہوں نے خلافتِ راشدہ کا مصداق متعین کرنے میں ٹھوکر کھائی ہے اور بلاوجہ اس مسئلہ کو اختلاف کا ذریعہ بنایا،حضرت مؤلف نے اس مسئلہ پر اتنی تفصیلی گفتگو فرمائی ہے کہ کوئی بھی انصاف پسند قاری اگر تعصب کی عینک اتار کر ان دلائل کو پڑھے گا تو ان شاءاللہ ضرور اس کی تسلی اور تشفی ہوگی۔خلافت کے ماخذ،خلافت کا لغوی مفہوم،قرآن وحدیث سے اہلِ سنت کے استدلالات،خلافت کی اہمیت،خلافت کی مروجہ تقسیم،خلفا کا مکمل شجرہ (جو الگ سے ایک خوبصورت چارٹ کی صورت میں بھی دستیاب ہے) خلافتِ راشدہ اور شرائط استحقاقِ خلافتِ راشدہ پر تفصیلاً روشنی ڈالی گئی ہے۔نیز خلفاء راشدین کے طریقۂ انتخاب پر بھی بحث کی گئی ہے کہ کون سے خلیفہ کی خلافت کا انعقاد کیسے ہوا ہے۔اور پھر امیر المؤمنین خلیفۃ المسلمین خلیفۂ راشد سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافتِ راشدہ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔اور اس سلسلہ میں مؤرخین اور علماء کرام کی آراء بھی شامل کی گئی ہیں اور دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہدِ حکومت پر ہر اعتبار سے خلافتِ راشدہ کا اطلاق بالکل درست اور صحیح ہے اور یقیناً زمرۂ خلفا راشدین میں شامل ہیں اور انہیں اس زمرہ سے نکالنے کی کوشش محض ہٹ دھرمی اور سینہ زوری ہے۔دلائل کی دنیا میں انہیں کوئی بھی اس منصب سے نہیں ہٹا سکتا یہ کتاب یقیناً ایک گراں قدر علمی شاہکار اور شہ پارہ ہے۔

ایک بات ملحوظِ نظر رہے کہ احقر نے کتاب کا بغور مطالعہ کیا ہے بڑی محنت اور کوشش کے باوجود کچھ لفظی غلطیاں کمپوزنگ میں باقی رہ گئی ہیں۔البتہ ایک بڑی غلطی جو محض کمپوزر کی طرف سے واقع ہوئی ہے وہ کتاب کے صفحات از ۶۶۷ تا ۶۶۹ پر ہے۔جہاں ایک طویل عبارت کو حذف کر دیا گیا جس سے ساری بحث ہی بے ربط ہو کر رہ گئی۔اور اس کی تمام تر ذمہ داری کمپوزر پر واقع ہوتی ہے۔عجیب بات یہ ہے کہ کتاب کی کمپوزنگ کے بعد پہلے پرنٹ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ غلطی بعد میں کی گئی ہے،پہلے پرنٹ میں یہ غلطی موجود نہیں ہے۔تاہم ان شاءاللہ العزیز آئندہ ایڈیشن میں ان تمام اغلاط کی اصلاح کر دی جائے گی۔اللہ تعالیٰ حضرت مؤلف کی پیرانہ سالی کی حالت میں اس محنت شاقہ کو محض اپنی رضا کے لیے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں اور اسے عامۃ المسلمین کے لیے ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ بنائے۔آمین

یہ کتاب قاضی چن پیر الہاشمیؒ اکیڈمی حویلیاں ایبٹ آباد کے علاوہ درج ذیل پتوں سے دستیاب ہے۔

۱۔ عثمان گف سنٹر،اقبال مارکیٹ حویلیاں،ہزارہ 0301-8120715

۲۔ دارانس،بستی شیر خان،ضلع ہری پور (مبصر: حفیظ الرحمٰن طاہر)